بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علماءِ دین کی غیر مشروط اِطاعت !

سوال: کیا علماء کی غیر مشروط اِطاعت کی جاسکتی ہے؟

جواب: علماء کی غیر مشروط اِطاعت حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿اِتّخَذُوا اَحبَارَھُم وَرُھبَانَھُم اربَاباً مِّن دُونِ اللہِ والمَسِیحَ ابنَ مَریَمَ وَمَآاُمِرُوآ اِلَّا لِیَعبُدُوآ اِلٰھاً وَّاحِداً لااِلٰہ اِلاھُو سُبحنَہُ عَمَّا یُشرِکُونَ﴾

﴿انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنالیا ہے، اور اسی طرح مسیح ابن مریم کو بھی حالانکہ ان کو معبودِ واحد کے سوا کسی کی بندگی کرنے کا حکم نہیں دیا گیا تھا۔ وہ معبودِ واحد جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ پاک ہے۔ ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں﴾ **(التوبہ: ۳۱/۹)**

مفسرین کا اتفاق ہے کہ یہود و نصاریٰ کے ''**احبار**'' اور ''**رھبان**'' اپنی طرف سے حلال و حرام قرار دیتے تھے۔ معلوم ہوا کہ علماء کی غیر مشروط اطاعت ان کی عبادت ہے خصوصًا جبکہ ان کی وجہ سے شرک کو توحید سمجھ کر قبول کیا جارہا ہو۔

اسی لیے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے ان لوگوں پر تعجب ہوتا ہے جنہوں نے حدیثِ رسول ﷺ سُنی پھر اس کی سند کی صحت معلوم کی پھر اِسے چھوڑ کر سفیان رحمۃ اللہ علیہ یا کسی دوسرے کے قول کو ترجیح دی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿فَلیَحذَرِ الَّذِینَ یُخَالِفُونَ عَن اَمرِہ اَن تُصِیبَھُم فِتنَۃٌ او یُصِیبَھُم عَذَابٌ اَلِیم﴾

﴿رسول اللہ ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کہیں کسی فتنے میں نہ گرفتار ہوجائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آجائے﴾ **(النور: ۶۳/۲۴)**